سوال

میں پٹھوں کی بیماری میں بتلاہوں جس کی بنا پر پیٹ پھول جاتا اور گیس ٹربل کا شکار رہتا ہوں، اور ہوا خارج ہونے کو کنٹرول نہیں کر سکتا جس کی بنا پر مسلسل ہوا خارج ہوتی رہتی ہے اور میری نماز میں خلل پیدا کرتی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ : اگر نماز جمعہ کے لیے میں جمعہ سے ایک گھنٹہ قبل گھر سے نکلوں تو کیا خطبہ شروع ہونے سے قبل دوبارہ وضوء کرنا ہوگا، یہ علم میں رہے کہ ایسا کرنے میں بہت مشقت اٹھانا پڑتی ہے، کیونکہ وضوء خانہ میں بہت رش ہوتا ہے ؟ دوم : میں مسجد کا مؤذن ہوں، اور بعض اوقات جماعت بھی کروانا پڑتی ہے اس حالت میں میری امامت کا حکم کیا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

آپ کی حالت مسلسل پیشاب جاری رہنے والے کی بیماری میں بتلا شخص جیسی ہی ہے، اس لیے آپ کے لیے ہر نماز کا وقت شروع ہونے پر وضوء کرنا ضروری ہے، اسی طرح آپ نماز جمعہ کے لیے بھی دوسری اذان ہونے کے بعد وضوء کریں، چاہے رش کتنا بھی زیادہ ہو

رہا مسئلہ آپ کی امامت کے متعلق تو اس میں راجح یہی ہے کہ آپ کی امامت کروانا صحیح ہے، اور اگر آپ کسی دوسرے کو نماز پڑھانے دیں تو یہ بہتر ہے، کیونکہ اس کا احتمال ہے کہ آپ کی ہوا خارج ہو جائے، اور لوگ برا منائیں، حالانکہ آپ کی نماز صحیح ہے، لیکن آپ نے لوگوں کو اپنی حالت تو نہیں بتائی کہ لوگ آپ کے بارہ میں غلط خیال نہ کریں

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی اس بیماری کو دور فرمائے، اور آپ کو صحت و عافیت سے نوازے

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

22343